خلاصۂ درس:۴۸

✍ **اضافت کا لفظی فائدہ:** یہ ہے کہ تنوین اور اس کے قائم مقام کو گرا کر مضاف کی ادائگی کو آسان کر دیتی ہے جیسے: ضَارِبٌ سے ضَارِبُ زَيد.

✍ **اضافت کا معنوی فائدہ**

أ. **معرفہ ہونا:** جب کسی معرفہ کی طرف اضافت ہو تو مضاف کسب تعریف کر لیتا ہے یعنی معرفہ بن جاتا ہے جیسے: غُلَامٌ سے غُلَامُ زَيدٍ.

ب. **مخصوص ہونا:** جب کسی نکرہ کی طرف اضافت ہو تو مضاف کسب تخصیص کرتا ہے یعنی مخصَّص یا مخصوص ہو جاتا ہے جیسے: غُلَامٌ سے غُلَامُ رَجُلٍ.

✍ **اضافت کی دوسری قسم**

**اضافت لفظیہ:** یہ ہے کہ مضاف ایک صفت ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہوئی ہو جیسے: ضَارِبُ زَيْدٍ، حَسَنُ الْوَجْهِ، حَامِلُ فِقْهٍ وغیرہ۔

اضافت لفظی میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ لفظ میں مضاف و مضاف الیہ ایک دوسرے سے منفصل اور جدا ہیں جبکہ اضافت اتصال پر دلالت کرتی ہے۔ لیکن چونکہ اضافت لفظیہ میں مضاف اپنے مضاف الیہ پر عمل کرتا ہے پس گویا ایک دوسرے سے جدا ہیں۔

✍ اگر مضاف صفت ہو لیکن اپنے معمول کی طرف مضاف نہ ہو تو وہ اضافت لفظیہ نہیں ہوگی بلکہ معنویہ ہوگی جیسے: كَاتِبُ الْقَاضِي اور رَفِيْقُ الْمَدْرَسَةِ وغیرہ جو كَاتِبٌ لِلْقَاضِي اور رَفِيْقٌ فِي الْمَدْرَسَةِ کی تقدیر میں ہے۔

✍ **اضافت لفظیہ کا فائدہ:** یہ ہے کہ صرف لفظ کی ادائگی میں آسانی اور تخفیف پیدا کرتی ہے۔

- مضاف کا اپنا کوئی اعراب اضافت کی بنیاد پر نہیں ہوتا ہے بلکہ اس سے پہلے جو عامل ہوتا ہے اسی کے اعتبار سے اس پر اعراب دیا جاتا ہے یعنی عوامل کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے جیسے: جَائَنِي غُلامُ زيدٍ، رَاَيْتُ غُلامَ زَيدٍ اور مَرَرْتُ بِغُلَامِ زَيْدٍ.

ImamSadiq.tv